بچوں کے لیے جنرل اینیستھیزیا (بیہوشی کی دوا) – والدین/سرپرستوں کے لیے معلومات

جنرل اینیستھیزیا (NARKOSE)

جنرل اینیستھیزیا سے مراد بچوں کو دوائیوں کے ذریعے بیہوش کرنا ہے تاکہ انہیں درد محسوس نہ ہو۔

جب بچوں کو اینیستھیزیا دیا جانا ہو تو ہمیشہ ایک اینیستھیزیا سپیشلسٹ اور ایک اینیستھیزیا نرس موجود ہوتے ہیں۔ اینیستھیزیا دینے کے سلسلے میں ہمارے تفصیلی طریق کار طے ہیں۔ ہم اینیستھیزیا کے دوران بچے پر مسلسل نظر رکھتے ہیں۔

ہمیں پہلے سے آپ کے بچے کے متعلق کونسی معلومات حاصل ہونا ضروری ہے؟

ہم بچے کی صحت کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں گے جیسے وزن، ماضی میں ہونے والی بیماریاں، دوائیوں کا استعمال، الرجیاں اور آیا اسے پہلے اینیستھیزیا کا کوئی تجربہ ہے۔

اگر آپ کا بچہ حال ہی میں بیمار رہ چکا ہے تو آپ سے درخواست ہے کہ ہم سے رابطہ کریں تاکہ ہم مل کر محفوظ اور درست وقت طے کر سکیں۔ چھوتی بیماری جیسے چکن پاکس (کاکڑا لاکڑا) یا الٹیوں/دستوں کی صورت میں بچہ ہسپتال نہیں آئے گا۔ اگر زکام کے ساتھ بخار اور کھانسی ہو تو ہم اکثر اینیستھیزیا کو چند ہفتوں کے لیے ملتوی کر دیتے ہیں۔ بہترین یہ ہے کہ اینیستھیزیا لینے کے وقت بچے کی صحت ہر ممکن حد تک اچھی ہو۔ بلاوے کے خط/ایس ایم ایس میں لکھے فون نمبر پر رابطہ کریں۔

ہم جاننا چاہیں گے کہ کیا آپ کے بچے کو آسانی سے متلی ہو جاتی ہے (جیسے گاڑی کے سفر میں طبیعت خراب ہوتی ہو) کیونکہ اس سے یہ نشاندہی ہو سکتی ہے کہ بچے کو اینیستھیزیا سے متلی ہو جائے گی۔ اس صورت میں ہم متلی روکنے والی دوائیاں دے سکتے ہیں اور مناسب قسم کا اینیستھیزیا چن سکتے ہیں۔

آپ کو غالباً یہ لگے گا کہ ہم ہسپتال میں قیام کے دوران بار بار وہی سوالات پوچھ رہے ہیں (جیسے نام، تاریخ پیدائش اور شناختی نمبر، اور بچے نے آخری بار کب کچھ کھایا اور پیا)۔ یہ غیر ضروری محسوس ہو سکتا ہے لیکن اس کا مقصد آپ کے بچے کی حفاظت ہے۔

مستقل دوائیاں

اگر بچہ باقاعدگی سے کوئی دوائیاں استعمال کرتا ہے تو انہیں اینیستھیزیا والے دن کی صبح پر نہ لیا جائے بلکہ دوائیاں اور بچے کے زیر استعمال دوائیوں کی تازہ فہرست ہسپتال میں ساتھ لے آئیں۔ اینیستھیزیا سپیشلسٹ فیصلہ کرتا ہے کہ بچہ اینیستھیزیا والے دن کونسی مستقل دوائیاں لے سکتا ہے۔ صرف دمے کے لیے سانس کے ساتھ لی جانے والی دوائیوں اور مرگی کی اینٹھن کی دوائیوں کو اس اصول سے چھوٹ حاصل ہے – یہ دوائیاں حسب معمول لی جا سکتی ہیں اور یہ ہسپتال میں بھی ساتھ لائی جائیں۔

والدین کا کردار

درد اور گھبراہٹ کا بہترین علاج والدین ہیں۔ اگر بچے کی عمر 6 ماہ سے زیادہ ہے تو ہمارا مشورہ ہے کہ والدین میں سے ایک یا دونوں بچے کے بیہوش ہو جانے تک اس کے ساتھ موجود رہیں۔ یہ ذہن میں رکھیں کہ اینیستھیزیا شروع کرتے ہوئے اینیستھیزیا کے عملے کی توجہ بنیادی طور پر بچے کی طرف ہو گی۔

یہ اہم ہے کہ آپ پرسکون اور پراعتماد دکھائی دیں کیونکہ آپ کو پرسکون دیکھ کر بچہ بھی پرسکون رہے گا۔

آپ کو اپنے ہاتھ سے اختیار چھوڑنا اور اپنے بچے کو اجنبی اینیستھیزیا کے عملے کے آسرے پر چھوڑنا مشکل لگ سکتا ہے۔ ہم لوگ جو آپ کے بچے کا خیال رکھنے کے لیے ذمہ دار ہیں، اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

اینیستھیزیا سے پہلے بچے کی تیاری

یہاں اینیستھیزیا کے لیے بچے کے ساتھ آنے والے لوگوں کے لیے کچھ اچھے مشورے دیے جا رہے ہیں۔

اینیستھیزیا سے پہلے

-بچے کو پہلے ہی آسان اور پرسکون انداز میں بتا دیں کہ کیا ہونے والا ہے۔ 6 سال سے کم عمر کے بچوں کے سلسلے میں اگر ممکن ہو تو ہسپتال آنے سے 2 -3 دن پہلے انہیں معلومات دینا اچھا ہو گا اور 6 سال سے بڑے بچوں کو 1- 2 ہفتے پہلے۔

-اچھا ہو گا کہ بچے کو سمجھانے کے لیے ان تصویری سلسلوں، کتابوں اور فلموں جیسے وسائل سے مدد لی جائے جو اس ویب سائیٹ پر مہیا ہیں

-بچے کے سوالوں کے جواب دیں، بچوں کو اکثر بار بار پوچھنے کی ضرورت ہوتی ہے

-ہمیشہ سچ بولیں تاکہ بچہ دوسرے مواقع پر بھی ہم پہ اعتبار کر سکے

-آپریشن یا معائنے کے زحمت یا تکلیف دینے والے طریقوں کے بارے میں جھوٹ نہ بولیں بلکہ توجہ اس پر رکھیں کہ زحمت کم کرنے کے لیے کیا کیا جا سکتا ہے

-بچے کو انتخاب کے حقیقت پسندانہ مواقع دیں جیسے اسے آپریشن تھیٹر میں ساتھ لے جانے کے لیے نرم کھلونا چننے دیں

-اس بھروسے کا اظہار کریں کہ بچہ بالکل ٹھیک ٹھاک رہے گا

-پرسکون رہیں اور اپنی بے اعتمادی چھپانے کی کوشش کریں۔ اپنے جسمانی اظہار سے آگاہ رہیں

-اچھا ہو گا کہ آپ ہمیں اپنے گھرانے کے پچھلے تجربات کے بارے میں بتائیں۔ آپ کے ساتھ مل کر ہم اپنے کام کے لیے ایک اچھا منصوبہ بنا سکتے ہیں۔

اینیستھیزیا شروع ہونے پر

-پورا دھیان بچے پر رکھیں، دوسری سب چیزوں کا دھیان عملہ رکھتا ہے

-ضرورت سے زیادہ دلاسا نہ دیں، اس سے بچے کو یقین ہو جائے گا کہ اس صورتحال میں واقعی کوئی ڈرنے کی بات ہے

-اپنے الفاظ دھیان سے چنیں – اچھی باتیں کہیں۔ "آپ بالکل ٹھیک رہیں گے" کہنا بہتر ہے، بجائے "ڈریں نہیں" کہنے کے

-دھیان بٹانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے: گانے، کھلونے، صابن کے بلبلے، تصویریں، گیمز/وڈیوز اکثر اچھی رہتی ہیں

-بچے کا فیصلوں میں شریک ہونا اہم ہے: اگر اس صورتحال میں یہ مناسب ہوا تو ہم اس کا خیال رکھیں گے جیسے بچے کو یہ چننے کا موقع ملے گا کہ وہ گود میں بیٹھنا چاہتا ہے یا ٹیبل پر لیٹنا چاہتا ہے، بچہ پٹی کا رنگ چن سکتا ہے وغیرہ

-اگر بچہ روئے تو اسے بتائیں کہ رونے میں کوئی حرج نہیں۔ تنقید، معذرت یا سمجھوتے کے لیے بات چیت نہ کریں

-خود پرسکون رہیں – والدین کے پرسکون ہونے سے بچہ بھی پرسکون رہتا ہے۔

اینیستھیزیا کے بعد

-بچے کے لیے تصدیق کریں اور اسے شاباش دیں، چاہے یہ ایک مشکل تجربہ رہا ہو

-اس بارے میں بات کریں کہ کیا اچھا رہا تھا اور آپ لوگ آئندہ کے لیے اسے کیسے استعمال کر سکتے ہیں۔ پھر بات بدل دیں – باتوں کا رخ روزمرّہ چیزوں کی طرف اور اس طرف گھما دیں کہ آپ لوگ گھر جانے کے بعد کیا کرنا چاہیں گے یعنی ہسپتال میں قیام کو اس سے زیادہ توجہ نہ دی جائے جتنی ضروری ہے۔

-کچھ بچوں کو ڈرائنگ کے ذریعے اپنے تجربے کو سمجھ کر خوشی ملتی ہے

-بچے کی کامیابی کی تصدیق کریں: "آپ نے پہلے بھی یہ بہت اچھی طرح کیا تھا اور آپ دوبارہ بھی ایسے ہی کر سکتے ہیں" اور "ہر بار جب آپ یہ کرتے ہیں تو آپ اس میں اور بھی اچھے ہو جاتے ہیں"

Videncenter for Børnesmerter, Rigshospitalet, DK کی تحریر "اپنے بچے کو تکلیف دہ آپریشنوں یا معائنوں میں کامیابی کے لیے مدد دیں" سے ماخوذ

آپ کو کونسی چیزیں ہسپتال میں ساتھ لانی ہوں گی؟

بچے کی مستقل دوائیاں ساتھ لائیں۔

ہسپتال میں زیادہ انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ اچھا ہو گا کہ بچے کی پسند کی کوئی سرگرمی ساتھ لے آئیں جیسے کھلونے، کتابیں/آڈیو بکس، ایکٹیویٹی بکس اور ٹیبلٹ۔ بچے کو وہ چیزیں پیک کرنے میں شامل کرنا اچھا ہو گا جو وہ ساتھ لے جانا چاہتا ہو۔ ایسی چیزیں ساتھ لانا بھی اچھا ہو گا جن سے بچہ خود کو محفوظ محسوس کرتا ہے جیسے چوسنی، نرم کھلونا یا تسلّی کے لیے ساتھ رکھا جانے والا رومال۔

خالی پیٹ رہنا

بچے کو خالی پیٹ کیوں رہنا ہو گا؟

اینیستھیزیا کی وجہ سے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ اگر معدہ بھرا ہوا ہو تو معدے کا مواد اوپر خوراک کی نالی میں آ سکتا ہے، پھیپھڑوں میں جا سکتا ہے اور پھیپھڑوں میں سوزش پیدا کر سکتا ہے۔ اس لیے بچے کو محفوظ رکھنے کی خاطر یہ بہت اہم ہے کہ خالی پیٹ رہنے کے اصولوں پر عمل کیا جائے۔

خالی پیٹ رہنے کے اصول کیا ہیں؟

بنیادی اصول یہ ہے:

پانی، شربت اور سیب کا جوس: اینیستھیزیا سے 1 گھنٹا پہلے تک۔ بچے کو یہ مشروبات پیش کریں لیکن پینے کے لیے دباؤ نہ ڈالیں

ماں کا دودھ اور فارمولا دودھ: اینیستھیزیا سے 4 گھنٹے پہلے تک

کیلا اور دہی: اینیستھیزیا سے 4 گھنٹے پہلے تک

دوسری کھانے کی چیزیں اور گائے کا دودھ: اینیستھیزیا سے 6 گھنٹے پہلے تک

ذہن میں رکھیں کہ کچھ صورتوں میں بچے کو اوپر لکھے اوقات سے زیادہ وقت خالی پیٹ رہنے کی ہدایت ملے گی۔

جلد سن کرنے کی دوا

ایملا جسے ہم اکثر "جادوئی کریم" کہتے ہیں، لوکل اینیستھیزیا کی ایک قسم ہے جس کی وجہ سے جلد وقتی طور پر بے حسّ ہو جاتی ہے۔ اس لیے سوئی چبھونے سے پہلے ایملا لگا لینا اچھا رہتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ سوئی چبھونے سے پہلے سب بچوں کو ایملا لگائی جائے۔ یہ دوائی ڈاکٹری نسخے کے بغیر دستیاب ہے اور کریم کے ساتھ ساتھ میڈیکل پلاسٹر کی شکل میں بھی آتی ہے۔

جب بچے کو ایملا لگانی ہو تو کافی وقت پہلے منصوبہ بندی کر لیں کیونکہ بہترین اثر کے لیے اس کا 1 گھنٹا لگے رہنا ضروری ہے۔ ایملا وہاں لگائیں جہاں ہاتھ کی پشت پر، کہنی کے اندرونی طرف یا پاؤں پر خون کی رگیں نظر آتی ہیں۔

چھوٹے بچوں کے لیے اس کے استعمال میں کچھ احتیاطیں ضروری ہیں:

0 سے 2 ماہ عمر: 24 گھنٹوں میں 1 گرام تک کریم یا 1 پلاسٹر۔ 1 گھنٹے بعد ایملا کو اتارنا ضروری ہے۔

3 سے 11 ماہ عمر: 2 گرام تک کریم یا 2 پلاسٹر۔ 1 گھنٹے بعد ایملا کو اتارنا ضروری ہے۔

1 سے 5 سال عمر: 24 گھنٹوں میں 10 گرام تک کریم یا 10 پلاسٹر۔ ایملا 1 سے 5 گھنٹے لگی رہ سکتی ہے۔

6 سے 12 سال عمر: 24 گھنٹوں میں 20 گرام تک کریم یا 20 پلاسٹر۔ ایملا 1 سے 5 گھنٹے لگی رہ سکتی ہے۔

جن بچوں کو ایگزیما ہو، ان کی جلد کے ایگزیما سے متاثرہ حصوں پر پلاسٹر نہیں لگانا چاہیے یا اگر پلاسٹر لگایا جائے تو اسے 30 منٹ بعد اتار دیں۔

یاد رکھیں: بچے سے یہ وعدہ نہ کریں کہ بالکل درد نہیں ہوگا کیونکہ یہ بات ہمیشہ درست نہیں ہوتی۔

اینیستھیزیا سے پہلے سکون آور دوائیاں (پری میڈیکیشن)

مختلف بچوں کا ہسپتال میں قیام پر مختلف ردعمل ہوتا ہے۔ اگر بچہ گھبرایا ہوا ہو تو سکون آور دوائی سے بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ پری میڈیکیشن مختلف طریقوں سے دی جا سکتی ہے: زیادہ عام طریقے مائع دوائی/مکسچر (midazolam)، ناک کے قطرے (dexdor) یا گولی (vival وغیرہ) ہیں۔ دوائی لینے کے بعد اثر ہونے کا وقت اس لحاظ سے مختلف ہوتا ہے کہ کونسی دوائی چنی گئی ہے۔

سب بچوں کو پری میڈیکیشن دینا ہمارا معمول نہیں ہے۔ آپ لوگ اپنے بچے کو سب سے بہتر جانتے ہیں اور آپ ہمیں یہ فیصلہ کرنے میں مدد دے سکتے ہیں کہ آیا یہ آپ کے بچے کے لیے فائدہ مند رہے گا۔

اینیستھیزیا کی مختلف قسمیں

اینیستھیزیا مختلف طریقوں سے دیا جا سکتا ہے:

ماسک کے ذریعے اینیستھیزیا دینے سے بچے کے سانس میں بیہوشی کی دوائی پہنچتی ہے اور وہ بیہوش ہو جاتا ہے۔ ماسک کے ٹھیک کام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ یہ منہ اور ناک پر مضبوطی سے چڑھا ہو۔ بیہوشی کی گیس کی بو کچھ عجیب سی ہوتی ہے۔ بچے کے بیہوش ہونے میں چند منٹ لگتے ہیں۔ جب دوائی کے اثر سے گہری بیہوشی طاری ہو جاتی ہے تو بچہ اکثر ہلتا جلتا ہے۔ یہ بالکل نارمل اور توقع کے مطابق ہے۔

جب ورید کے ذریعے اینیستھیزیا دیا جائے تو بیہوشی کی دوائی سیدھی خون میں پہنچتی ہے۔ اینیستھیزیا ورید میں venflon/ پیریفرل وریدی کینولا کے ذریعے دیا جاتا ہے جو سوئی سے جڑی پلاسٹک کی ٹیوب ہوتی ہے اور دوائیاں یا مائع جسم میں پہنچانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ ورید کے ذریعے اینیستھیزیا بہت تیزی سے پہنچ جاتا ہے۔ بچہ چند سیکنڈوں میں بیہوش ہو جاتا ہے اور اس کا جسم بھاری اور ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ والدین کو یہ دیکھنا کچھ مشکل لگ سکتا ہے، خاص طور پر تب جب انہیں پہلے سے اس بارے میں بتایا نہ گیا ہو۔ یاد رکھیں کہ اینیستھیزیا دینے والا عملہ اینیستھیزیا کے تمام مراحل میں بچے کا بہت خیال رکھے گا۔

کبھی کبھار جب ہم اینیستھیزیا دینا شروع کرتے ہیں تو ہم بچے کو ماں یا باپ کی گود میں بیٹھنے دیتے ہیں تاکہ بچے کو صورتحال زیادہ سے زیادہ محفوظ لگے۔ اگر اس صورتحال میں ممکن ہوا تو ہم بچے کو فیصلوں میں شریک کرنے کی کوشش کریں گے۔

بچے کے بیہوش ہو جانے کے بعد آپ لوگوں کو کمرے سے باہر پہنچا دیا جائے گا۔ اس دوران ہم بچے کی خیریت کا پورا خیال رکھیں گے۔

جن بچوں کا آپریشن ہونا ہو، ان میں سے کچھ کو اعصاب کے گرد حصہ سن کرنے والی دوائی (نرو بلاک) دی جاتی ہے تاکہ آپریشن والے حصے میں درد سے خوب آرام مہیا رہے۔ اس بارے میں آپ کو پہلے بتا دیا جائے گا۔

آپریشن کے بعد: بچے کا ہوش میں آنا اور درد سے آرام

جیسے ہی اینیستھیزیا کا اثر ختم ہوگا، ہم آپ کو اطلاع دیں گے۔ بچے کو نگرانی کے وارڈ میں منتقل کر دیا جائے گا جہاں انتہائی نگہداشت کے شعبے کی نرسیں بچے کا خیال رکھیں گی۔ بنیادی اصول یہ ہے کہ نگرانی کے وارڈ میں والدین میں سے صرف ایک کے موجود رہنے کی گنجائش ہوتی ہے کیونکہ یہاں وہ دوسرے مریض بھی ہوتے ہیں جن کا آپریشن ہوا ہو اور انہیں خاموشی کی ضرورت ہوتی ہے۔

بچہ کتنی دیر نگرانی کے وارڈ میں رہے گا، یہ بچے کی عمر اور اس کے معائنے یا آپریشن کی قسم پر منحصر ہے۔ اگر بچے کو رات بھر نگرانی کے وارڈ میں رہنا ہو تو والدین میں سے ایک کو بچے کے برابر بستر کی پیشکش کی جائے گی۔

ہم چاہتے ہیں کہ نگرانی کے وارڈ سے رخصت ہونے سے پہلے بچہ بیدار ہو، اسے درد سے خوب آرام مہیا ہو (اگر آپریشن ہوا ہو تو) اور اسے متلی نہ ہو۔ اگر بچے کو کمر میں اعصاب بے حسّ کرنے والا بلاک لگایا گیا تھا تو ہم آپ لوگوں کے ہسپتال سے جانے سے پہلے چیک کریں گے کہ بچہ پیشاب کر سکتا ہے۔ اس بلاک کی وجہ سے درد سے تو خوب آرام رہتا ہے لیکن مثانہ خالی کرنے میں دیر لگ سکتی ہے۔

جب بچہ ہوش میں آ رہا تو تو یہ اہم ہے کہ بچے کو خاموشی مہیا رہے اور وہ خود بخود ہوش میں آئے۔ اس لیے ہم بچے کو غیر ضروری ہلانے جلانے یا پکارنے سے پرہیز کریں گے۔ ذہن میں رکھیں کہ اینیستھیزیا کے بعد ہوش میں آنے کے دوران کچھ بچے بے چین اور چڑچڑے ہو سکتے ہیں۔

آپ لوگوں کے گھر پہنچنے پر

بچے کے ہسپتال سے رخصت ہونے سے پہلے آپ لوگوں کو درد سے آرام، پٹی بدلنے، معائنے کے نتیجے یا آئندہ معائنے وغیرہ جیسے معاملات پر اچھی معلومات دی جائیں گی۔ کچھ بچوں کو گھر جانے کے بعد متلی ہو سکتی ہے۔ بچے تھکن اور توازن کی خرابی کا شکار بھی ہو سکتے ہیں اس لیے دھیان رکھیں کہ بچے کو گر کر چوٹ نہ لگ جائے۔ اگر بچے کا آپریشن ہوا ہے تو درد سے آرام کے لیے دیے گئے مشوروں پر عمل کریں۔ جن بچوں کو سرجری کے بعد اسی دن ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہو، رات کو ان کے پاس رہ کر خیال رکھیں۔

کیا آپ ہسپتال میں داخلے سے پہلے اینیستھیزیا سپیشلسٹ سے بات کرنا چاہتے ہیں؟

آپ کو ہم سے رابطہ کرنے کی دعوت ہے۔

اینیستھیزیا ریسیپشن کا فون نمبر (پیر تا جمعہ صبح 8 بجے سے سہ پہر 3 بجے): 26 32 51 51

اینیستھیزیا سپیشلسٹ کو سیکریٹری آپ کی کال کے بارے میں بتا دے گی اور وہ آپ کو واپس کال کریں گے۔